نمازوں کی رکعات کی تعداد

محمد رفیق طاہر عفا اللہ عنہ

فجر:

نماز فجر سے قبل ۲ رکعتیں ہیں۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

«كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَكَتَ المُؤَذِّنُ بِالأُولَى مِنْ صَلاَةِ الفَجْرِ قَامَ، فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ صَلاَةِ الفَجْرِ، بَعْدَ أَنْ يَسْتَبِينَ الفَجْرُ، ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الأَيْمَنِ، حَتَّى يَأْتِيَهُ المُؤَذِّنُ لِلْإِقَامَةِ»

مؤذن جب فجر کی اذان دے کر فارغ ہوتا تو نماز فجر سے قبل اور طلوع فجر کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہلکی پھلکی دو رکعتیں پڑھتے، پھر دائیں کروٹ لیٹ جاتے، حتی کہ مؤذن اقامت کے لیے ان کے پاس آتا۔

صحيح البخارى: ٦٢٦

نماز فجر کے فرض ۲ رکعتیں ہیں۔

سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

عَدَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَا مَعَهُ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ قَبْلَ الْفَجْرِ، فَعَدَلْتُ مَعَهُ، فَأَنَاخَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَرَّزَ، ثُمَّ جَاءَ فَسَكَبْتُ عَلَى يَدِهِ مِنَ الْإِدَاوَةِ، فَغَسَلَ كَفَّيْهِ، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ، ثُمَّ حَسَرَ عَنْ ذِرَاعَيْهِ، فَضَاقَ كُمَّا جُبَّتِهِ، فَأَدْخَلَ يَدَيْهِ فَأَخْرَجَهُمَا مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ، فَغَسَلَهُمَا إِلَى الْمِرْفَقِ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، ثُمَّ تَوَضَّأَ عَلَى خُفَّيْهِ، ثُمَّ رَكِبَ، فَأَقْبَلْنَا نَسِيرُ حَتَّى نَجِدَ النَّاسَ فِي الصَّلَاةِ قَدْ قَدَّمُوا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ، فَصَلَّى بِهِمْ حِينَ كَانَ وَقْتُ الصَّلَاةِ وَوَجَدْنَا عَبْدَ

الرَّحْمَنِ وَقَدْ رَكَعَ بِهِمْ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَفَّ مَعَ الْمُسْلِمِينَ فَصَلَّى وَرَاءَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ الرَّكْعَةَ الثَّانِيَةَ، ثُمَّ سَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاتِهِ فَفَزِعَ الْمُسْلِمُونَ، فَأَكْثَرُوا التَّسْبِيحَ لِأَنَّهُمْ سَبَقُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلَاةِ، فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لَهُمْ: «قَدْ أَصَبْتُمْ - أَوْ قَدْ أَحْسَنْتُمْ »-

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک میں فجر سے قبل راستے سے ایک جانب ہٹے تو میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہو لیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت سے فارغ ہو کر آئے تو میں نے لوٹے سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں پر پانی ڈالا, آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ہتھیلیاں دھوئیں, پھر چہرہ دھویا, پھر اپنی بازوؤں سے کپڑا اٹھایا, تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جبہ کی آستینیں تنگ ہو گئیں, تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھ جبے کے نیچے سے نکال لیے اور دنوں بازو کہنیوں تک دھوئے, سر کا مسح کیا, پھر موزوں پر مسح کیا۔ پھر سوار ہوئے اور ہم آگے بڑھے تو ہم نے لوگوں کو عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں نماز پڑھتے پایا۔ اور عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ انہیں فجر کی ایک رکعت پڑھا چکے تھے۔ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی عبد الرحمن بن عوف کے پیچھے مسلمانوں کے ساتھ صف میں کھڑے ہو کر دوسری رکعت ادا کی۔ پھر عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے سلام پھیر دیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بقیہ نماز پوری کرنے کے لیے کھڑے ہوئے۔ جب مسلمانوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو گھبرا گئے اور بہت زیادہ تسبیحات کہنے لگے, کیونکہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سبقت لے گئے تھے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اچھا کیا ہے۔

سنن أبي داود : ١٤٩

نماز فجر کی کل رکعات:۴

ظہر:

ظہر سے قبل ۴ رکعتیں اور ظہر کے بعد بھی ۴ رکعتیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«مَنْ حَافَظَ عَلَى أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ، وَأَرْبَعٍ بَعْدَهَا، حَرُمَ عَلَى النَّارِ»

جس نے ظہر سے پہلے چار رکعت اور ظہر کے بعد بھی چار رکعت کی حفاظت کی, وہ جہنم کی آگ پر حرام کر دیا گیا

سنن ابی داؤد۔: ١٢٦٩

ظہر کے فرض ۴ رکعتیں

سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

«صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيًا جَمِيعًا، وَسَبْعًا جَمِيعًا»

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آٹھ رکعتیں جمع کر کے (یعنی ظہر اور عصر) اور سات جمع کر کے (یعنی مغرب اور عشاء) پڑھیں

بخاری: ١١٧٤ , مسلم: ٤٥٢

کل ۱۲ رکعتیں

عصر:

عصر سے قبل ۴ رکعتیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

«رَحِمَ اللَّهُ امْرَأً صَلَّى قَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعًا»

اللہ اس بندے پر رحم فرمائے جو عصر سے قبل چار رکعتیں پڑھتا ہے۔

ترمذی: ٤٣٠

عصر کے فرض ۴ رکعتیں

سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

«صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيًا جَمِيعًا، وَسَبْعًا جَمِيعًا»

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آٹھ رکعتیں جمع کر کے (یعنی ظہر اور عصر) اور سات جمع کر کے (یعنی مغرب اور عشاء) پڑھیں

بخاری: ١١٧٤ , مسلم: ٤٥٢

عصر کے بعد ۲ رکعتیں

ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

" رَكْعَتَانِ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَعُهُمَا سِرًّا وَلاَ عَلاَنِيَةً: رَكْعَتَانِ قَبْلَ صَلاَةِ الصُّبْحِ، وَرَكْعَتَانِ بَعْدَ العَصْرِ "

دو رکعتیں ایسی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں کبھی نہیں چھوڑتے تھے, نہ سراً, اور نہ ہی علانیۃً: دو رکعتیں نماز صبح سے قبل اور دو رکعتیں نماز عصر کے بعد۔

بخاری: ٥٩٢

کل ۱۰ رکعتیں

مغرب:

مغرب سے قبل ۲ رکعتیں

رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

«صَلُّوا قَبْلَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ»، ثُمَّ قَالَ: «صَلُّوا قَبْلَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ لِمَنْ شَاءَ»

مغرب سے قبل دو رکعتیں پڑھو, پھر فرمایا مغرب سے قبل دو رکعتیں پڑھو, (یہ حکم) اسکے لیے ہے جو چاہے۔

ابوداؤد: ١٢٨١

مغرب کے فرض ۳ رکعتیں

سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

«صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيًا جَمِيعًا، وَسَبْعًا جَمِيعًا»

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آٹھ رکعتیں جمع کرکے (یعنی ظہر اور عصر) اور سات جمع کرکے (یعنی مغرب اور عشاء) پڑھیں

بخاری: ١١٧٤ , مسلم: ٤٥٢

مغرب کے بعد ۲ رکعتیں

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

«صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ المَغْرِبِ فِي بَيْتِهِ»

میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ انکے گھر میں مغرب کے بعد دو رکعتیں ادا کیں۔

ترمذی: ٤٣٢

کل ۷ رکعتیں

عشاء:

عشاء سے قبل ۲ رکعتیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلاَةٌ، ثَلاَثًا لِمَنْ شَاءَ»

ہر اذان واقامت کے درمیان نماز ہے (یہ حکم) اسکے لیے ہے جو چاہے۔

بخاری: ٦٢٤

عشاء کے فرض ۴ رکعتیں

سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

شَكَا أَهْلُ الكُوفَةِ سَعْدًا إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَعَزَلَهُ، وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ عَمَّارًا، فَشَكَوْا حَتَّى ذَكَرُوا أَنَّهُ لاَ يُحْسِنُ يُصَلِّي، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: يَا أَبَا إِسْحَاقَ إِنَّ هَؤُلاَءِ يَزْعُمُونَ أَنَّكَ لاَ تُحْسِنُ تُصَلِّي، قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ: أَمَّا أَنَا وَاللَّهِ «فَإِنِّي كُنْتُ أُصَلِّي بِهِمْ صَلاَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَخْرِمُ عَنْهَا، أُصَلِّي صَلاَةَ العِشَاءِ، فَأَرْكُدُ فِي الأُولَيَيْنِ وَأُخِفُّ فِي الأُخْرَيَيْنِ»، قَالَ: ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ يَا أَبَا إِسْحَاقَ

اہل کوفہ نے امر المؤمنین سیدنا عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کو سیدنا سعد رضی اللہ عنہ کی شکایت لگائی تو انہوں نے اسے معزول کرکے عمار رضی اللہ عنہ عامل بنادیا, تو انہوں نے انکی بھی شکایات کیں حتی کہ یہاں تک کہا کہ وہ نماز بھی صحیح طرح نہیں پڑھاتے !۔ تو انہوں نے عمار رضی اللہ عنہ کی طرف پیغام بھیجا کہ اے ابو اسحاق! (یہ عمار رضی اللہ عنہ کی کنیت تھی) یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ آپ نماز اچھی طرح نہیں پڑھاتے۔ تو ابو اسحاق نے کہا: اللہ کی قسم! میں تو انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والی نماز پڑھاتا ہوں, اس میں کوئی کوتاہی نہیں کرتا۔ میں انہیں عشاء کی نماز پڑھاتا ہوں تو پہلی دو رکعتوں لمبا

کرتا ہوں اور بعد والی دو رکعتوں کو ہلکا کرتا ہوں۔ تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے اے ابو اسحاق! آپ کے بارہ میں یہی گمان تھا۔

صحيح البخاری: ٧٥٥

عشاء کے بعد ۴ رکعتیں

سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ العِشَاءَ، ثُمَّ جَاءَ، فَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ نَامَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز پڑھی پھر گھر آئے تو چار رکعتیں ادا کیں, پھر سو گئے۔

صحيح البخاری : ٦٩٧

سیدنا عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

«مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا بَعْدَ الْعِشَاءِ كُنَّ كَقَدْرِهِنَّ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ»

جس نے عشاء کے بعد چار رکعتیں ادا کیں, تو وہ لیلۃ القدر میں انہی جیسی رکعتوں کے برابر ہو جائیں گی۔

مصنف ابن ابی شيبة : ٧٢٧٣

ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

«أَرْبَعٌ بَعْدَ الْعِشَاءِ يَعْدِلْنَ بِمِثْلِهِنَّ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ»

عشاء کے بعد چار رکعتیں لیلۃ القدر میں انہی جیسی رکعتوں کے برابر ہیں۔

مصنف ابن ابی شيبة : ٧٢٧٤

سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

«مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا بَعْدَ الْعِشَاءِ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِتَسْلِيمٍ، عَدَلْنَ بِمِثْلِهِنَّ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ»

جس نے عشاء کے بعد ایک سلام سے چار رکعتیں ادا کیں, تو وہ لیلۃ القدر میں انہی جیسی رکعتوں کے برابر ہو جائیں گی۔

مصنف ابن ابی شيبة :٧٢٧٥

تنبیہ: مذکورہ بالا موقوف روایات حکما مرفوع ہیں!

کم از کم وتر ا رکعت

ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً، يُوتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو گیارہ رکعت پڑھتے تھے, اور ان میں سے ایک رکعت وتر ادا کرتے تھے۔

صحيح مسلم : ٧٣٦

وتر کے بعد ۲ رکعتیں

ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب وتر سے فارغ ہوتے تو:

ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ وَهُوَ قَاعِدٌ

بیٹھ کر دو رکعت ادا کرتے۔

صحيح مسلم : ٧٤٦

سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے تو آپ صلی اللہ علیہ نے فرمایا:

«إِنَّ هَذَا السَّفَرَ جُهْدٌ وَثُقْلٌ، فَإِذَا أَوْتَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ، فَإِنِ اسْتَيْقَظَ وَإِلَّا كَانَتَا لَهُ»

یہ سفر یقینا پر مشقت اور گراں بار ہے, سو جب تم میں کوئی وتر پڑھے تو اسکے بعد دو رکعتیں پڑھ لے۔ اگر تو (صبح) اسکی آنکھ کھل گئی (تو مزید پڑھ لے) وگرنہ یہی دو رکعتیں اسکے لیے (بطور قیام اللیل) کافی ہو جائیں گی۔

صحیح ابن حبان: ۲۵۷۷ , صحیح ابن خزیمة : ۱۱۰۶

کل ۱۳ رکعتیں